# اخبارالوفاق

محمد سیف اللہ نوید
معاون ناظم مرکزی دفتر وفاق

## سانحہ قندوز پر جمعہ یوم احتجاج، لاکھوں افراد کا اپنے بچوں کو حافظ قرآن بنانے کا اعلان

کراچی(07 اپریل 2018ء)وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کی اپیل پر ملک بھر کی مساجد کے منبر و محراب سے سانحہ قندوز کے خلاف بھر پور صدائے احتجاج بلند کی گئی- لاکھوں کی تعداد میں نمازیوں اور عوام نے اپنے بچوں کو شہدائے قندوز کی یاد میں حفاظ بنانے کے عزم کا اظہار کیا، ملک بھر میں امریکی اور بھارتی مظالم کے خلاف مذمتی قراردادیں منظور کی گئیں- حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا امداد اللہ یوسفزئی نے کراچی، شیخ الحدیث مولانا انوارالحق نے اکوڑہ خٹک، ناظم اعلیٰ وفاق حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے ملتان، مولانا قاضی عبدالرشید نے راولپنڈی، مولانا حسین احمد نے پشاور، مولانا سعید یوسف نے پلندری آزاد کشمیر اور مولانا مفتی صلاح الدین نے کوئٹہ میں جمعہ کے اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے امریکی اور بھارتی مظالم کو دنیا کے امن کے لیے تباہ کن اور خطرے کی گھنٹی قرار دیا اور مظالم کا یہ سلسلہ بند کرنے کا مطالبہ کیا - انہوں نے عالمی برادری کے دوہرے معیار کو کڑی تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے اس پر نظر ثانی کی ضرورت پر زور دیا- وفاق المدارس کے قائدین نے اقوام متحدہ سے سانحہ قندوز کا سخت نوٹس لینے کی بھی اپیل کی- جمعہ کے اجتماعات کے بعد ائمہ وخطباء نے لاکھوں افراد سے اپنے بچوں کو قرآن حفظ کروانے کے وعدے لیے، پاکستان کے مدارس کے سب سے بڑے بورڈ وفاق المدارس العربیہ کے قادین کی اپیل پر عوام الناس نے مختلف احتجاجی مظاہروں میں بھی بھرپور شرکت کی۔

## دینی اداروں نے افراد سازی میں گرانقدر خدمات انجام دیں

کراچی(06 اپریل 2018ء )دینی اداروں میں تعلیم وتربیت سے معاشرہ کے لیے مہذب افراد سازی کی گراں قدر خدمات انجام دی جارہی ہیں۔الحمدللہ مدارس دینیہ اپنے دارہ کار میں جو کردار ادا کررہے ہیں وہ مثالی ہے۔جو عناصر ان اداروں کے بارے تحفظات رکھتے ہیں ان کو چاہیے کہ وہ کسی بھی ادارہ میں کسی وقت بھی جا کر نظام تعلیم وتربیت کو پرکھیں۔ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کی مجلس عاملہ کے رکن و جامعہ فاروقیہ کے مہتمم و شیخ

الحدیث مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی، مولانا ڈاکٹر سعید خان اسکندر، مولانا طلحہ رحمانی اور قاضی منیب الرحمٰن ودیگر نے مرکز العلوم الاسلامیہ منگھوپیر میں سالانہ تقریب وختم بخاری کے موقع پہ کیا۔ مولانا ڈاکٹر عادل خان نے کہا کہ ہمارے اکابر نے ہمیشہ تعلیم وتربیت کے ساتھ ملک کی سلامتی وامن کوششوں میں اپنا فعال کردار ادا کیا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ کے صدر کے معاون خصوصی مولانا ڈاکٹر سعید خان اسکندر نے کہا کہ ہمارے اکابر نے مدارس دینیہ کے ذریعہ ملکی ترقی میں جو کردار ادا کیا ہے وہ روز روشن کی طرح عیاں ہے اور عوام الناس میں اس کی مقبولیت کا اندازہ ہمارے مدارس کی بڑھتی ہوئی تعداد اور سالانہ امتحان میں ہر سال ہزاروں طلبہ کے اضافے سے لگایا جاسکتا ہے۔ وفاق المدارس العربیہ صوبہ سندھ کے میڈیا کوآرڈینیٹر مولانا طلحہ رحمانی نے اس موقع پہ قندوز کے دینی ادارہ کی سالانہ تقریب پر وحشیانہ بمباری کر کے ڈیڑھ سو سے زائد معصوم طلبہ وعلماء سمیت عوام کی شہادت کو المیہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس المناک سانحہ کے پیچھے وہ طاقتیں ہیں جو مدارس ہی نہیں بلکہ تعلیم اور انسانیت کی دشمن ہیں۔ مولانا قاضی منیب الرحمٰن نے کہا کہ اسلام کی فطرت میں اللہ نے یہ تاثیر رکھی ہے جو اس کو جتنا دبائے گا یہ اس سے زیادہ ابھرے گا اور تاریخ شاہد ہے کہ ہمارے اسلاف نے دین، ملک وملت کے تحفظ وبقاء کی خاطر جو قربانیاں دیں ہیں ہم آج بھی اسی عزم کو دہراتے ہوئے ملک کی نظریاتی سرحدوں کی حفاظت کے ساتھ ساتھ سرحدوں کی بھی حفاظت کا عزم کرتے ہیں کشمیر میں بھارتی فورسز نے جس طرح نہتے اور بے گناہ انسانوں کا قتل عام کے ساتھ لائن آف کنٹرول پہ آئے روز بمباری کر کے جس درندگی کا مظاہرہ کرنے والے انڈیا کو بتا دینا چاہتے ہیں کہ اگر اس نے اس مملکت پاک کے خلاف کوئی بھی قدم اٹھانے کی ناپاک جسارت کی تو دین کا ہر طالب علم اپنے اکابر کی زیر سرپرستی اپنی افواج کے شانہ بشانہ ہراول دستہ کا کردار ادا کرنے کا جذبہ حب الوطنی سے سرشار ہے۔ آخر میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالحلیم چشتی دامت برکاتہم نے فارغ ہونے والے طلبہ اور اس پروگرام میں موجود علماء کی کثیر تعداد کو اجازت حدیث دیتے ہوئے جبر وستم کا شکار ہونے والے مظلوم مسلمانوں کی مدد ونصرت کی دعاء بھی کی۔

## سانحہ قندوز کی مذمت میں جمعہ کو یوم احتجاج کا اعلان

کراچی (05اپریل2018ء) وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے جمعہ 6اپریل کو امریکی دہشت گردی کی مذمت اور شہدائے قندوز کے ورثاء سے اظہار یکجہتی کے طور پر منانے کا اعلان کردیا، ملک بھر کی ہزاروں مساجد میں ظلم اور امریکی دہشت گردی سے بیزاری اور مظلوموں کی حمایت کا اظہار کیا جائے گا، علماء وخطباء قوم سے سانحہ قندوز کی مناسبت سے اپنے بچوں کو قرآن کریم کے حفاظ بنانے کا عہد لیں گے، امریکہ کے افغانستان اور عراق سمیت دنیا بھر کے تمام ممالک سے نکل جانے کی قراردادیں منظور کی جائیں گی اور امریکا سے دنیا کے امن کو تہہ وبالا کرنے والے

اقدامات سے باز آجانے کا مطالبہ کیا جائے گا تفصیلات کے مطابق پاکستان کے دینی مدارس ومساجد کے سب سے بڑے نیٹ ورک وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے قندوز میں معصوم حفاظ بچوں کی شہادت اورامریکی دہشت گردی کے خلاف 6اپریل بروز جمعہ کو یوم مذمت کے طور پر منانے کا اعلان کردیا۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، نائب صدور مولانا انوارالحق، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی اور جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطباء سے اپیل کی کہ وہ جمعہ کے خطبات میں امریکی دہشت گردی کی کھل کر مذمت کریں۔شہداء کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کریں۔وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ عوام الناس کو اپنے بچوں کو قرآن کریم حفظ کرنے کی ترغیب دیں اوران سے یہ عہد لیں کہ وہ اپنے بچوں کو قرآن کریم کے حافظ بنائیں گے ۔انہوں نے ملک بھر کی۔مساجد کے ائمہ وخطباء کے نام ہدایات جاری کیں کہ جمعہ کو اپنی اپنی مساجد میں امریکا سے افغانستان اورعراق سے نکل جانے اور دنیا کے امن کو تہہ و بالا کرنے والے اقدامات سے باز آنے کے مطالبات پرمبنی قرارداد یں منظور کی جائیں۔توقع کی جارہی ہے کہ قائدین وفاق المدارس کے اس اعلان کے بعد دیگر حلقوں سے بھی موثر آواز اٹھائی جائے گی۔

## قندوز مدرسے پرحملہ امن اور تعلیم پر حملہ ہے

(کراچی،4اپریل2018ء) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا ہے کہ قندوز مدرسے پرحملہ دنیا کے امن اور تعلیم پر حملہ ہے۔معصوم کلیوں کو کچل کر ظلم کی انتہا کردی گئی۔تکمیل قرآن کی بابرکت تقریب پر بارود کی بارش انسانیت اور انسانی حقوق کی تذلیل ہے۔اقوام متحدہ اور عالمی برادری دوہرے معیار کا خاتمہ کرے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے افغانستان کے صوبہ قندوز میں مدرسے پر بمباری اور معصوم طلبہ کی شہادت پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کیا۔

انہوں نے کہا کہ اس عظیم سانحہ پر میڈیا کی خاموشی اور بے حسی افسوس ناک ہے۔بلاتفریق مذہب وملک دنیا بھر کے انصاف پسند لوگوں کو اس واقعے پر صدائے احتجاج بلند کرنی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ بے گناہوں کے قتل عام سے دنیا میں قیام امن کا خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوسکتا۔وفاق المدارس کے رہنماؤں کا کہنا تھا کہ پاکستان سمیت خطے کے تمام ممالک اور اسلامی دنیا ظلم وستم کی اس روش کی روک تھام کے لیے اپنا کردار ادا کرے۔انہوں نے اس واقعے کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ نہتے اور بے گناہ شہریوں پر بمباری انسانیت دشمنی کی بدترین مثال ہے۔

## مدارس بہت بڑی نعمت ہیں، جن کی بدولت ہم نعمتِ ایمان سے بہرہ ور ہیں،

## مدارس کے ساتھ تعاون ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔صدرِ وفاق

خصوصی نمائندہ ملتان (3 اپریل 2018ء) دینی مدارس ہمارے لئے بہت بڑی نعمت ہیں، جن کی بدولت ہم نعمت ایمان سے بہرہ ور ہیں۔ طلبہ، اساتذہ اور دینی مدارس سے تعاون ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔ یہ ارشاد صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے جامعہ خیر المدارس ملتان میں تکمیل بخاری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا۔

تفصیل کے مطابق 2 اپریل 2018ء بروز پیر بعد نماز مغرب جامعہ خیر المدارس ملتان میں تعلیمی سال 1439ھ مطابق 2018ء کی تکمیل بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی، جس میں صحیح بخاری شریف کی آخری حدیث کا درس وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی کے مہتمم و شیخ الحدیث حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے دیا۔ اس موقع پر انہوں نے طلبہ کو نہایت جامع انداز میں خطاب فرمایا۔ ان کے علاوہ مبلغ اسلام حضرت مولانا طارق جمیل صاحب دامت برکاتہم العالیہ، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس و مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ خیر المدارس ملتان حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری صاحب دامت برکاتہم العالیہ اور دیگر علماء نے بھی خطاب کیا۔ اجتماع سے حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے ٹیلیفونک خطاب کیا۔ خطباء نے مدارس کی ضرورت و اہمیت اور معاشرے میں دینی مدارس کی خدمات و کردار کو اجاگر کیا نیز اہل اسلام اور مدارس کے مابین باہمی تعلق و محبت پر زور دیا۔

صدر وفاق حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم العالیہ نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ حدیثِ رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قرآن کریم کی شرح بھی ہے اور اس کی نگہبان بھی، قرآن کریم میں وزنِ اعمال کا ذکر ہے، بعض گمراہ فرقوں نے وزن اعمال کا انکار کیا ہے۔ چنانچہ امام بخاریؒ اور دیگر محدثین نے اپنی مولفات میں ان احادیث کو بیان کیا ہے جن میں وزنِ اعمال کی تفصیل اس وضاحت سے کی گئی ہے کہ کسی شخص کو انکار کی گنجائش نہیں رہتی۔ انہوں نے فرمایا کہ امام بخاریؒ بھی صحیح بخاری کے آخر میں وہ حدیث لائے ہیں جو وزنِ اعمال پر دلالت کرتی ہے۔ مگر یہ واضح رہے کہ اعمال میں وزن اخلاص اور اتباع سنت سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر عمل اخلاص اور اتباع سنت سے خالی ہو تو وہ میدان عمل میں بے وزن ہوگا۔ اللہ تعالیٰ محدثین کو جزائے خیر عطاء فرمائے جنہوں نے

احادیث نبویہ کو ہم تک پہنچایا۔آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں سو فیصد مرد و عورت تعلیم یافتہ تھے۔آج یہ فرض علماء کرام ادا کررہے ہیں۔انہوں نے کہا ہمیں مدارس کی شکل میں بہت بڑی نعمت حاصل ہے جن کی بدولت ہم نعمت ایمان سے بہرہ ور ہیں اور ہمیں جائز و ناجائز اور حلال و حرام کا علم ہے۔لہٰذا ان طلبہ، اساتذہ اور مدارس سے تعاون ہر مسلمان کا دینی فریضہ ہے۔

## ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کا وفاق المدارس العربیہ کے تحت شعبہ تحفیظ کے امتحانی مراکز کا دورہ

(کراچی) وفاق المدارس العربیہ صوبہ سندھ کے میڈیا کوارڈینٹر مولانا طلحہ رحمانی نے ذرائع ابلاغ و میڈیا گروپس اور نیوز کے معروف نمائندوں کو وفاق المدارس کے شعبہ تحفیظ کے قائم امتحانی مراکز جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن، اقراء روضۃ الاطفال نرسری، ادارہ معارف القرآن پراڈائز ہوم گلشن اقبال اور مرکز العلوم اسلامیہ منگھوپیر روڈ کا دورہ کروایا، انہوں نے تحفیظ کے امتحان کے نظم کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ ایک جامع اور مربوط نظام کے تحت امتحان کا یہ اہم مرحلہ مکمل کیا جاتا ہے۔ ہر امتحانی مرکز میں ممتحن اعلیٰ اور ایک معاون کی تقرری اعلی انتظامی و فنی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے اور ممتحن حضرات کا انتخاب شعبہ تحفیظ کے تجربہ کار وفاق المدارس سے ملحق اداروں کے اساتذہ میں سے کیا جاتا ہے۔تمام مراکز میں امتحانی عمل صبح آٹھ بجے وقت مقررہ پہ شروع ہوتا ہے جو بغیر کسی توقف کے دوپہر ایک بجے تک جاری رہتا ہے۔وفاق المدارس کی طے شدہ ترتیب کے مطابق یومیہ ایک ممتحن پچیس سے تیس طلبہ کا امتحان لیتے ہیں۔جس میں بنیادی طور پہ ہر دس پارہ میں سے ایک سوال پوچھا جاتا ہے۔جس میں پختگی کے ساتھ معروف لہجہ میں تجوید کے ساتھ طالب علم کو نمبرات دیے جاتے۔ممتحن مخفی رجسٹریشن کی ترتیب سے گریڈ سسٹم کے مطابق وفاق المدارس کے گوشواوں میں نتائج کا اندارج کرتا ہے۔ان نمبرات میں نماز اور مسنون دعاؤں کے نمبرات بھی دیے جاتے ہیں۔نظام کی شفافیت کے اعلیٰ انتظامی معیار کو سامنے رکھتے ہوئے کسی ممتحن کو کسی بھی شریک امتحان کی شناخت کا علم نہیں ہوتا۔

مولانا طلحہ رحمانی نے مزید بتایا کہ ہمارے مراکز کا انتخاب طلبہ کی متعین مقررہ تعداد کو سامنے رکھتے ہوئے ضابطہ کے تحت کی جاتی ہے۔مزید دیگر مدارس سے آنے والے طلبہ وطالبات کی بنیادی سہولیات کو بھی مدنظر رکھ کر اضلاع کے مسئول (چیف کنٹرولر) انتخاب کر کے صوبائی ناظم سے مشاورت کے بعد مرکزی دفتر کو منظوری کے لئے بھیجا جاتا ہے۔ جہاں وفاق المدارس کی مرکزی امتحانی کمیٹی کے جائزہ کے بعد اداروں کو تمام تفصیلات ارسال کردی جاتی ہیں۔ بعد میں دوران امتحان اس پورے نظام کو ہمہ وقت مانیٹر کرنے کے لئے وفاق کے مسئولین تمام

مراکز میں روزانہ نگرانی کی ذمہ داریاں ادا کرتے ہوئے کسی بھی شکایت کا فوری تدارک کرتے ہیں۔

مراکز کا دورہ کرتے ہوئے صحافیوں کو مختلف مدارس سے آنے والے طلبہ اوران کے منتظمین سے بھی بات چیت کی جنھوں نے بہترین انتظامات پہ وفاق المدارس کے امتحانی عملہ اور مراکز کے ذمہ داران کی کوششوں کو سراہا۔ مولانا طلحہ رحمانی نے بتایا کہ امسال کراچی کے چھ اضلاع کے 1471 مدارس کے طلبہ وطالبات امتحان دے رہے تھے جس میں 743 مدارس کے حفاظ وحافظات کا مرحلہ پچیس مراکز میں مکمل ہو چکا ہے۔مزید 728 مدارس کے طلبہ کا امتحان پانچ اپریل جمعرات تک مکمل ہوگا۔تمام نتائج فوری طور پہ ملتان مرکزی دفتر میں ارسال کیے جاتے ہیں جہاں مرتب انداز میں چندروز کے اندراندرنتائج تیار کر کے وفاق کے متعلقہ شعبوں کو بھجوادیے جاتے ہیں۔

دورہ کے آخر میں میڈیا کے نمائندوں نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور ناظم سندھ مولانا امداداللہ یوسف زئی سے بھی ملاقات کرتے ہوئے بتایا کہ الحمدللہ وفاق المدارس کی منفرد خدمات کا اعتراف کئی اسلامی ممالک میں کرتے ہوئے جن اعزازات سے نوازا گیا وہ درحقیقت پاکستان کا اعزاز ہے۔صدرالوفاق نے امتحانات کے بہترین انتظامات کے بارے بات کرتے ہوئے کہا کہ اس پورے نظام کی فعالیت میں ہمارے مسئولین ومرکزی دفتر کے ذمہ داران کے ساتھ ان اداروں کا بھی بنیادی کردار ہوتا ہے جہاں امتحانی مراکز قائم کیے جاتے ہیں۔صوبائی ناظم وفاق نے دورہ کرنے والے میڈیا کے نمائندوں کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پہ کراچی کے وفاق المدارس کے شعبہ تحفیظ کے مسئول مولانا قاری زبیر احمد اور مولانا اکرام اللہ بھی موجود تھے۔

## عوامی پذیرائی اورحمایت نے مدارس دشمن قوتوں کے مذموم مقاصد کو شکست دے دی ہے

اسلام آباد(31 مارچ 2018ء) ملک بھر میں دینی مدارس کے سالانہ اجتماعات میں کروڑوں کی تعداد میں لوگوں کی شرکت مدارس کے حق میں عوامی ریفرنڈم ہے، دینی مدارس کے خلاف پروپیگنڈہ مہم دینی مدارس کی طرف عوامی رجحان میں اضافے کا باعث بن رہی ہے، ہرسال دینی مدارس کی تعداد میں لاکھوں طلبہ وطالبات کا اضافہ ہو رہا ہے،عوامی پذیرائی اورحمایت نے مدارس دشمن قوتوں کے مذموم مقاصد کو شکست دے دی ہے،مدارس وحی الٰہی کی تعلیمات کے علمبردار ہیں اورکسی دور میں مدارس سے مسلم معاشروں کو محروم نہیں کیا جاسکتا ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی اور دیگر نے جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں ختم بخاری کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا- جامعہ محمدیہ میں منعقدہ فضلاء کرام کی دستار بندی کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ دینی

مدارس کے خلاف بے بنیاد پروپیگنڈہ مہم مدارس کی پذیرائی اور عوامی رجحان میں اضافے کا سبب بنی ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر سال لاکھوں کی تعداد میں مدارس کے طلبہ وطالبات کی تعداد بڑھ رہی ہے جو مدارس پر عوامی اعتماد اور مدارس کی گراں قدر خدمات کا اعتراف ہے۔ ناظم اعلیٰ وفاق المدارس اور دیگر نے کہا کہ دینی مدارس کی ضرورت واہمیت سے کبھی انکار نہیں کیا جاسکتا اور مسلم معاشروں کو کبھی بھی دینی مدارس اور دین سے محروم نہیں کیا جاسکتا۔مقررین نے کہا کہ ملک بھر کے چپے چپے پر تکمیل بخاری اور دستار بندی کے اجتماعات میں کروڑوں کی تعداد میں عوام الناس کی شرکت مدارس کے حق میں عوامی ریفرنڈم ہے۔

## سرزمین حرمین کے دفاع کے لیے سعودی حکومت کے شانہ بشانہ ہیں

اسلام آباد(28 مارچ 2018ء) سعودی عرب پر دہشت گردوں کا حملہ پورے عالم اسلام پر حملے کے مترادف ہے، پورے عالم اسلام کے دل سعودی عرب کے ساتھ دھڑکتے ہیں، اسلامی دنیا کو دہشت گردوں اور توسیع پسندانہ عزائم رکھنے والوں کے خلاف متحد ہونا ہوگا، سعودی دارالحکومت پر میزائل حملے پوری امت مسلمہ کے لیے وارننگ ہیں، سرزمین حرمین کے دفاع کے لیے سعودی حکومت کے شانہ بشانہ ہیں ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر اور مولانا محمد حنیف جالندھری نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا انہوں نے حوثی باغیوں کی طرف سے سعودی عرب کے دارالحکومت پر حملے کو پورے عالم اسلام پر حملہ قرار دیا۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے سعودی عرب کے دارالحکومت پر حملے کو پوری امت کے لیے خطرے کی گھنٹی قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ عالم اسلام دہشت گردوں اور توسیع پسندانہ عزائم رکھنے والوں کے خلاف متحد ہو جائے۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ مشکل کی ہر گھڑی میں اور سرزمین حجاز کے دفاع کے لیے سعودی حکومت کے شانہ بشانہ ہیں اور کسی کو ارض حرمین کا امن وسکون برباد کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دیں گے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے حکومت پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ پاک سعودی بے مثال دوستی کا پاس رکھتے ہوئے سفارتی اور عسکری ہرمحاذ پر سعودی حکومت کا بھرپور ساتھ دے۔

## قادیانیوں کے بارے میں پارلیمنٹ اور عدلیہ کے حالیہ فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنایا جائے

اسلام آباد(12 مارچ 2018ء) پارلیمنٹ اور عدلیہ کے قادیانیوں کے بارے میں فیصلوں پر عملدرآمد کو یقینی بنائے بغیر قادیانیوں کی سازشوں سے ملک میں وملت کو محفوظ نہیں رکھا جاسکتا، مسلمانوں کا لبادہ اوڑھ کر مسلمانوں کے حقوق پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی، قادیانی اپنی آئینی اور شرعی حیثیت کو تسلیم کریں